CPNE
COUNCIL OF PAKISTAN NEWSPAPER EDITORS
First Floor, New Block 1, Abdul Sattar Edhi Hockey Stadium, Liaquat Barracks, Opposite Jinnah Hospital, Off Shahrah-e-Faisal, Karachi-75510. Pakistan. Phone: +92-21-35674052, 35674095 Fax: +92-21-35674059
UAN: +92-21-111-276-375, E-mail: cpne@cpne.pk, Web: www.cpne.pk
(Registered under Societies Registration Act XXI of 1860) KAR No. 0153 of 2004

تاریخ:24جون2019ء

دور حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کیلئے نئی میڈیا اشتہاری پالیسی لارہے ہیں، فردوس عاشق اعوان

پرانی اشتہاراتی پالیسی میں 85 فیصد کے حقدار اخباری اداروں کو 15 فیصد والی اشتہاراتی ایجنسی کا محتاج بنایا ہوا تھا

پالیسی کی تیاری کے حوالے سے تمام فریقین سے مشاورت کی جائے گی

نئی اشتہاری پالیسی اگلے ماہ کے دوسرے ہفتے میں کابینہ کے سامنے پیش کریں گے

اشتہاری ایجنسیوں کے کردار میں تبدیلیاں متعارف کرائی جائیں گی

ہم میڈیا کے لئے سازگار ماحول بنارہے ہیں، میڈیا مالکان کو معاشی آزادی دینا چاہتے ہیں تاکہ میڈیا ورکرز کو وقت پر تنخواہیں ملیں

پاکستان میں منفی اور جعلی خبروں کا بھی تدارک کرنا ہوگا

پرنٹ میڈیا کی اہمیت ختم نہیں ہوئی اس کا اہم اور مضبوط رول ہے

وقت کے ساتھ آج سوشل میڈیا بھی اہم کردار ادا کررہا ہے

اپنی نئی اشتہاری پالیسی میں سوشل میڈیا کو بھی حصہ بنارہے ہیں تاکہ ان کو بھی آنر شپ ملے

معاون خصوصی برائے اطلاعات ونشریات کا کونسل آف پاکستان نیوز پیپرز ایڈیٹرز (سی پی این ای) کے اجلاس سے خطاب

اشتہاری کمپنیوں کا بھی احتساب کیا جائے۔ ویج بورڈ کو ختم کردیا جائے یہ آزادی صحافت پر قدغن کے مترادف ہے، سی پی این ای کا مطالبہ

اسلام آباد (پ ر) معاون خصوصی برائے اطلاعات ونشریات فردوس عاشق اعوان نے کہا ہے کہ حکومت نئی میڈیا اشتہاری پالیسی لارہی ہے تاکہ اسے دور حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جاسکے۔ پالیسی کی تیاری کے حوالے سے تمام فریقین سے مشاورت کی جائے گی۔ نئی اشتہاری پالیسی اگلے ماہ کے دوسرے ہفتے میں کابینہ کے سامنے پیش کریں گے اشتہاری ایجنسیوں کے کردار میں تبدیلیاں متعارف کرائی جائیں گی، ہم میڈیا کے لئے سازگار ماحول بنارہے ہیں، میڈیا مالکان کو معاشی آزادی دینا چاہتے ہیں تاکہ میڈیا ورکرز کو وقت پر تنخواہیں ملیں، پاکستان میں منفی اور جعلی خبروں کا بھی تدارک کرنا ہوگا، پرنٹ میڈیا کی اہمیت ختم نہیں ہوئی اس کا اہم اور مضبوط رول ہے۔ وقت کے ساتھ آج سوشل میڈیا بھی اہم کردار ادا کررہا ہے، اپنی نئی اشتہاری پالیسی میں سوشل میڈیا کو بھی حصہ بنارہے ہیں تاکہ ان کو بھی آنر شپ ملے، ان خیالات کا اظہار معاون خصوصی

اطلاعات ونشریات فردوس عاشق اعوان نے کونسل آف پاکستان نیوز پیپر ایڈیٹرز (سی پی این ای) کی اسٹینڈنگ کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ڈاکٹر فردوس عاشق اعوان نے اپنے خطاب میں کہا کہ سی پی این ای کے صدر عارف نظامی و دیگر ممبران کو اسلام آباد میں خوش آمدید کہتی ہوں۔ میں سمجھتی ہوں کہ اقتدار کے اس صوفے میں ان کی آمد سے اسلام آباد کو مزید تقویت ملے گی اس سے پہلے پریس کو خطرہ سمجھا جاتا تھا وزیر اعظم کو آپ کا پیغام پہنچایا ہے کہ آپ ان سے ملاقات کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی ترجمان اس وقت تک مکمل فعال نہیں ہو سکتا جب تک وہ میڈیا کا ترجمان نہ بنے۔ انہوں نے شعر کہتے ہوئے کہا کہ "تم نے درد دیا ہے تم ہی دوا دو" جہاں سے آپ کو درد ملا ہے وہاں سے ہی دوا ملنی ہے۔ جب دوا اور مرہم کرنے والی ایک ڈاکٹر ہے تو آپ محفوظ ہاتھوں میں ہیں۔ وزیر اعظم عمران خان نے میڈیا کو طاقت مانا ہے۔ ہم میڈیا کو موثر رابطے کا ایک ذریعہ سمجھتے ہیں حکومتی بیانیہ میڈیا کے بغیر عوام تک نہیں پہنچ سکتا۔ جب ہماری حکومت آئی تو میڈیا میں غیر یقینی صورتحال تھی۔ ہمارے مورچوں سے بھی میزائل چلتے تھے اس کی وجہ سے سانس لینا مشکل تھا اور مسائل پیدا ہوئے۔ میں نے آتے ہی آکسیجن کا لیول بڑھانا شروع کر دیا تا کہ میڈیا کی سانس بحال ہو اور میڈیا کے واجبات کی ادائیگی شروع کی۔ سابقہ حکومت میں اشتہار مخصوص لوگوں نے اپنی خود نمائی کے لئے جاری کئے۔ مگر اس کے باوجود ہم نے فیصلہ کیا کہ ہم تمام بقایا جات دیں گے۔ ہمیں اپنی ذمہ داری کا احساس ہے حکومت وقت خاندان کے سربراہ کی طرح ہوتی ہے جو ہر کسی کا خیال رکھتی ہے۔ میڈیا کے تمام جائز مطالبات پورے کرنا ہمارا ویژن ہے۔اس کی وجہ سے سب سے زیادہ میڈیا ورکر متاثر ہوتا ہے اور میڈیا ورکر عمران خان کے دل کے بہت قریب ہیں۔ عمران خان نے اسی احساس کے جذبے کے تحت شوکت خانم بنایا۔پناہ گاہ، احساس اور کفالت پروگرام شروع کئے۔ عمران خان چاہتے ہیں کہ پسے ہوئے طبقے کو ریلیف دیا جائے۔ عمران خان کے دل میں انسانیت کی خدمت کا جذبہ ہے۔ ہمیں اب ماضی میں نہیں حال میں رہنا ہے اور مستقبل کی تیاری کرنی ہے۔ لڑائی سے مسائل حل نہیں ہو سکتے۔ مذاکرات سے ہی تمام مسائل حل کئے جاتے ہیں چاہے چھوٹے ہوں یا بڑے۔ معاون خصوصی نے کہا کہ واجبات کی ادائیگی میں کچھ مسائل ہیں جس کو دور کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عید سے پہلے جو واجبات ادا کئے گئے تھے اور شرط رکھی گئی تھی کہ اس سے تنخواہیں ادا کی جائیں گی ان میں کچھ اداروں نے ورکروں کو تنخواہیں ادا کیں اور کچھ نے نہیں کیں۔ نئی اشتہاری پالیسی بنا رہے ہیں پرانی اشتہاری پالیسی میں بہت زیادہ گیپ تھا جس کی وجہ سے 85 فیصد والے کو پندرہ فیصد والے محتاج بنایا ہوا تھا۔ تمام متعلقہ لوگوں سے رائے لیں گے۔ نئی اشتہاری پالیسی جولائی کے دوسرے ہفتے میں کابینہ کے سامنے پیش کریں گے۔ اشتہاری ایجنسیوں کے حوالے سے بھی کام کر رہے ہیں، اب انہیں کارکردگی کی بنیاد پر کاروبار ملے گا۔ ذاتی مفاد پر کسی کو کاروبار نہیں دیا جائے گا۔ اصلاحات پر عمل درآمد ایمنسٹی سکیم کی وجہ سے مؤخر کیا گیا تاکہ اس میں تاخیر نہ ہو ہم بہت جلد سٹیٹس کو کو ختم کریں گے۔ سب سے پہلے وزارت اطلاعات و نشریات میں اصلاحات کی جائیں گی۔ ہم میڈیا کے لئے ساز گار ماحول بنا رہے ہیں تاکہ میڈیا کے ادارے میڈیا ورکرز کے لئے ساز گار ماحول بنا سکیں۔ جب میڈیا ورکر میڈیا مالکان کے شکنجے میں آتے ہیں تو وہ ہمارے پاس آتے ہیں اس لئے ہم ایسی پالیسی بنا رہے ہیں کہ میڈیا مالکان کو معاشی آزادی دینا چاہتے ہیں تاکہ میڈیا ورکران کے چنگل سے آزاد ہو سکیں، میڈیا ورکرز کو وقت پر تنخواہیں ملیں اور نظام میں توازن پیدا ہو۔ مالکان اور ورکر کا رشتہ مضبوط کرنے میں تعاون کریں گے۔ ڈاکٹر فردوس عاشق اعوان نے مزید کہا کہ پی آئی او میڈیا مالکان سے رابطے میں رہے گا۔ اخبارات کی اے بی سی کے حوالے سے اصلاحات پر عمل کریں گے آہستہ آہستہ تمام مسائل حل ہونگے اس کے لئے سی پی

این ای کی رہنمائی اور مدد درکار ہے۔ حکومت اور میڈیا ایک ہی گاڑی کے دو پہیے ہیں اور ایک دوسرے کو کھینچنا ان کا کام ہے اور اس گاڑی کے انجن عوام ہیں۔ عوامی مفاد میں ہمیں مل کر اس گاڑی کو آگے لے کر جانا ہے۔ پاکستان میں منفی اور جعلی خبروں کا بھی تدارک کرنا ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ پرنٹ میڈیا کی اہمیت ختم نہیں ہوئی آج بھی وزیر اعظم عمران خان پرنٹ میڈیا دیکھتے ہیں اس کا اہم اور مضبوط رول ہے۔ انہوں نے کہا کہ وقت کے ساتھ آج سوشل میڈیا بھی اہم کردار ادا کر رہا ہے اور یہ الیکٹرانک میڈیا سے بھی تیز خبر کے ذرائع ہیں۔ ہم اپنی نئی اشتہاری پالیسی میں سوشل میڈیا کو بھی حصہ بنا رہے ہیں تا کہ ان کو بھی آنر شپ ملے۔ معاون خصوصی نے کہا کہ یکطرفہ بات سے غلط فہمیاں پیدا ہوتی ہیں جس سے بحران جنم لیتے ہیں اور ان سے مسائل کے انبار بن جاتے ہیں اور اس سب سے عوام متاثر ہوتے ہیں۔ اس موقع پر سی پی این ای کے صدر عارف نظامی نے کہا کہ موجودہ حکومت ہمارے مسائل حل کرنے کی کوشش کر رہی ہے، میڈیا اور حکومت کا ایک پیج پر ہونا ضروری ہے، ہمیں پہلے کہا جاتا تھا کہ آپ پہلے طے کر لیں کہ سرکاری ہیں یا نجی شعبہ، آپ اپنے اندر جدت پیدا کریں، نئے وزیر اطلاعات آنے کے بعد مسائل حل کی طرف جا رہے ہیں، ملک میں نجی اور سرکاری شعبہ اقتصادی بحران کا شکار ہے اس کے اثرات پریس پر بھی پڑ رہے ہیں۔ وفاقی سیکرٹری وزارت اطلاعات و نشریات زاہدہ پروین نے کہا کہ میڈیا اور حکومت ایک دوسرے کے بغیر نہیں چل سکتے، ہم ایک دوسرے کے لازم و ملزوم ہیں، مسائل حل کرنے کیلئے دونوں کو اکٹھا ہونا ہو گا، حکومت میڈیا مسائل حل کرنے کیلئے مثبت اقدامات کر رہی ہے۔ عید سے قبل واجبات ادا کیے گئے اور اتنے ہی جولائی تک ادا کر دیئے جائیں گے اور کوشش ہے کہ جلد از جلد تمام بقایا ادا کر دیئے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ 18ویں ترمیم کے باوجود علاقائی اخبارات کو 25 فیصد کوٹے کے تحت اشتہارات دیئے جا رہے ہیں، وزارت کو ڈمی اخبارات کا علم نہیں اس حوالے سے سی پی این ای تعاون کرے۔ پی آئی او طاہر خوشنود نے کہا کہ اشتہارات کے عمل کو کمپیوٹرائزڈ کر رہے ہیں، اس موقع پر سی پی این ای کے عہدیداران نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ اشتہاری کمپنیوں کا بھی احتساب کیا جائے۔ اشتہاری ایجنسیاں حکومت سے واجبات حاصل کرنے کے باوجود اخبارات کو ادائیگیاں نہیں کر رہیں یہ بڑا مسئلہ ہے۔ سی پی این ای کے اجلاس میں ارکان نے وفاقی وزیر تعلیم شفقت محمود کی طرف سے قومی اسمبلی میں اخبارات کے نام لے کر ان کو ڈمی قرار دینے کی شدید مذمت کی اور مطالبہ کیا کہ وہ اپنے بیان کی وضاحت کریں۔ جن اخبارات کے نام لئے گئے وہ سالوں سے شائع ہو رہے ہیں۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وتیج بورڈ کو ختم کر دیا جائے یہ آزادی صحافت پر قدغن کے مترادف ہے۔ اجلاس میں بلوچستان حکومت کی طرف سے سینئر صحافی صدیق بلوچ مرحوم کے نام پر اکیڈمی بنانے کو سراہا گیا۔

جاری کردہ: کونسل آف پاکستان نیوز پیپر ایڈیٹرز۔